سوال

(40) جانور کی خال ذبح سے پہلے فروخت کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

جانور کی خال ذبح سے پہلے فروخت کرنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

قربانی کرنے والا نہ ذبح کرنے سے پہلے چرم قربانی بیچ سکتا ہے۔ نہ ذبح کرنے کے بعد ہاں بغیر فروخت کئے ہوئے چمڑے سے فائدہ اُٹھائے یا فقراء مساکین کو دے دے۔ کہ وہ جس طرح چاہیں اس کو اپنے تصرف میں لائیں۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں۔

استمتوا بجنودہا ولا تبیعوہا (احمد عن ابی سعید)

ذکرہ الحافظ فی الفتح ولم یتعصبة مع جري عادته تعقب ما فیه ضعف عند الحنفیه

وقال ابو حنیفة یبیع ما شاء منہا و یتصدق بثمنه

(مغنی ج11ص111) (محدث دہلی جلد9ص3)

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد13ص102

محدث فتویٰ